سوال

ٹھنڈے موسم میں تیمم کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص ٹھنڈے موسم میں جنبی ہو، کیا وہ تیمم کرسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان جنبی ہو تو اس کے لیے غسل کرنا واجب ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِن كُنتُم جُنُبًا فَاطَّهَّروا ۚ ... سورة المائدة ٦

''اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو۔''

اگر رات سخت سرد ہو اور جنبی ٹھنڈے پانی سے غسل نہ کرسکتا ہو تو اس کو چاہئے کہ اگر ممکن ہو تو پانی گرم کرلے اور اگر پانی گرم کرنے کے لیے کسی چیز کے موجود نہ ہونے کی وجہ سے پانی گرم کرنا ممکن نہ ہو تو اس حالت میں تیمم کرکے نماز پڑھ سکتا ہے:

وَإِن كُنتُم جُنُبًا فَاطَّهَّروا ۚ وَإِن كُنتُم مَرضىٰ أَو عَلىٰ سَفَرٍ أَو جاءَ أَحَدٌ مِنكُم مِنَ الغائِطِ أَو لـٰمَستُمُ النِّساءَ فَلَم تَجِدوا ماءً فَتَيَمَّموا صَعيدًا طَيِّبًا فَامسَحوا بِوُجوهِكُم وَأَيديكُم مِنهُ ۚ ما يُريدُ اللَّهُ لِيَجعَلَ عَلَيكُم مِن حَرَجٍ وَلـٰكِن يُريدُ لِيُطَهِّرَكُم وَلِيُتِمَّ نِعمَتَهُ عَلَيكُم لَعَلَّكُم تَشكُرونَ ... سورة المائدة ٦

''اور بیماری ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا عورتوں سے ہم بستر ہوا اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھ کا مسح یعنی تیمم کرلو۔ اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔''

جب جنبی شخص جنابت سے تیمم کرلے تو اس سے وہ پاک ہو جائے گا اور اس وقت تک پاک رہے گا جب تک اسے پانی نہیں ملتا جب اسے پانی مل جائے تو پھر اس کے لیے غسل کرنا واجب ہو جائے گا کیونکہ صحیح بخاری میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ایک طویل حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ایک شخص کو الگ تھلگ دیکھا جس نے لوگوں کے ساتھ مل کر نماز ادا نہیں کی تھی تو آپ نے اس سے پوچھا کہ تم نے نماز ادا نہیں کی؟ اس نے عرض کیا کہ میں حالت جنابت میں ہوں اور یہاں پانی موجود نہیں

ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«عَلَيكَ بِالصَّعِيدِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ...» (صحيح البخاري، التيمم باب الصعيد الطيب وضوء المسلم يكفيه من الماء، ح: ۳۴۴)

''مٹی کو استعمال کرلو تمہارے لیے کافی ہے۔''

پھر اس کے بعد پانی آگیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پانی دیا اور فرمایا:

«اِذْهَبْ فَأَفْرِغْهُ عَلَيكَ» (صحيح البخاري، التيمم، باب الصعيد الطيب وضوء المسلم يكفيه من الماء، ح: ۳۴۴)

''جاؤ اسے اپنے اوپر ڈال لو۔''

اس سے معلوم ہوا کہ تیمم کرنے والے کو جب پانی مل جائے تو اس کے لیے پانی کے ذریعہ طہارت حاصل کرنا واجب ہے، خواہ اس نے جنابت کی وجہ سے تیمم کیا ہو یا کسی چھوٹی ناپاکی کی وجہ سے۔ جنابت سے تیمم کرنے والا اس وقت تک پاک ہے جب تک وہ دوبارہ جنبی نہیں ہوتا یا اسے پانی نہیں ملتا، لہذا اسے ہر وقت تیمم جنابت کا اعادہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ البتہ تیمم جنابت کے بعد اسے چھوٹی ناپاکی کے لیے تیمم کرنا ہوگا اور اگر دوبارہ جنبی ہو جائے تو پھر دوبارہ اسے جنابت کے لیے تیمم کرنا ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 222